خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

خطبہ نمبر 22

منگل یکم- جون 1999ء- 16 صفر 1420 ہجری- یکم- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 120

مجاہد کا مقام

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- اللہ نے اپنی راہ کے مجاہد کے لئے یہ ذمہ لیا ہے کہ اسے وفات دے گا تو جنت میں داخل کرے گا- ورنہ اسے بسلامت اجر اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹائے گا-

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب افضل الناس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمت دین کے دوران وفات پانے والے مربیان سلسلہ کا تذکرہ

جنہوں نے خدمت سلسلہ کے دوران وفات پائی وہ بھی راہ خدا میں جان دینے والوں میں شامل ہیں

ہماری قبریں احمدی نوجوانوں کو آوازیں دیں گی کہ آؤ اور اپنا فرض پورا کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28- مئی 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-28- مئی 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اللہ کی راہ میں جان دینے والے ان مربیان سلسلہ کا ذکر فرمایا جن کو دشمن نے براہ راست قتل تو نہیں کیا لیکن جنہوں نے راہ خدا میں خدمت کرتے ہوئے وفات پائی- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بھی راہ خدا میں جان دینے والے شمار ہوتے ہیں-

حضور ایدہ اللہ نے سب سے پہلے شہزادہ عبدالمجید صاحب کا ذکر فرمایا جنہوں نے 22- فروری 1928ء کو وفات پائی اور تہران میں دفن ہوئے- ان کو ایران میں مشن قائم کرنے کے لئے بھجوایا گیا- یہ اپنے خرچ پر آئے مرکز سے امداد نہ ملتی تھی- جماعت پر تنگی کا دور تھا- انہوں نے مکان فروخت کیا اور حصہ داروں کو حصہ دیکر باقی رقم لے کر ایران چلے گئے اور کبھی نہ جتایا کہ ان پر کوئی تنگی ہے- بہت مشکل سے گذارا کیا- بخار سے وفات پائی- حضور ایدہ اللہ نے مکرم مولوی رفیق صاحب کا ذکر فرمایا کہ انہوں نے تحریک جدید کے اس مطالبہ کے تحت زندگی وقف کی کہ صرف زاد راہ لے کر جائیں گے- یہ کاشغر گئے جو روسی ترکستان میں ہے- انکی دعوت الی اللہ سے حاجی جنود اللہ احمدی ہوئے- یہ کاشغر میں نظر بند بھی رہے- درزی کا کام اور کپڑے کی دکان کرتے رہے- 39ء میں استسقاء کی بیماری سے وفات پائی- امریکہ کے مربی مکرم مرزا منور احمد صاحب کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ یہ 1946ء میں بطور مربی پٹس برگ کے حلقے میں متعین ہوئے دو سال کی شب و روز محنت سے اس حلقے کے احمدیوں میں زبردست تحریک پیدا کر دی- ٹیومر کے عارضے سے 15 ستمبر 1948ء کو راہ خدا میں جان قربان کر دی- یہ حضرت سیدہ ام متین کے ماموں تھے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت کے مربیوں اور واقفین کو میں ہدایت کیا کرتا ہوں کہ سفر کرتے ہوئے پوری احتیاط کریں آپ کو تو برکت مل جائے گی مگر پیچھے رہ جانے والے یہی سوچتے رہ جائیں گے کہ اور زندہ رہتے تو اور خدمت کرتے- محترم حافظ جمال احمد صاحب مربی ماریشس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے نے فرمایا یہ رفیق حضرت مسیح موعود تھے انکی منفرد خوبی یہ تھی کہ انہوں نے 21 سال تک مسلسل ماریشس میں خدمت دین کی سعادت پائی- ایک ہی جگہ اتنے لمبے عرصے تک خدمت دین کی سعادت اور کسی رفیق مسیح موعود کے حصے میں نہیں آئی- انہوں نے 27- دسمبر 1949ء کو ماریشس میں وفات پائی- حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی حضرت مسیح موعود کے پرانے رفیق حضرت بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کے صاحبزادے تھے- غانا اور سیرالیون میں خدمات انجام دیں- حضرت مصلح موعود نے ان کو کامیاب جرنیل قرار دیا- انہوں نے وفات سے قبل کہا کہ اگر میں مر گیا تو دنیا کے کسی دور دراز حصہ کی وہ تھوڑی سی زمین جس پر ہم اپنی قبر کی صورت میں قبضہ کریں گے وہ احمدی نوجوانوں کو بلائے گی کہ آؤ اور یہاں آکر اپنا فرض ادا کرو- انہوں نے 1955ء میں سیرالیون میں وفات پائی- حضور ایدہ اللہ نے حضرت مولوی غلام حسین ایاز صاحب کا ذکر فرمایا ان کو سنگاپور، بورنیو میں خدمت کا موقع ملا- اکتوبر 1959ء میں وہیں وفات پائی- جب پہلی دفعہ ان کو بھجوایا گیا تو 15 سال کے بعد واپس آئے- بعض لوگ ان کو قتل کرنے آئے مگر احمدی بن کر واپس گئے- مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ تاریخ وفات 7- دسمبر 1971ء کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ 1971ء کی جنگ میں ان کو مجاہد فورس میں بلا لیا گیا تھا- 7- دسمبر 1971ء کو دریائے چناب کی حفاظت کی ڈیوٹی سے واپس آتے ہوئے ریل کار کے حادثے میں وفات پائی- مکرم شفیق قیصر صاحب کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ان کو مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمات کی توفیق ملی- آخر وقت نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ تھے- مرکزی حکم کے تحت قرآن کریم کی طباعت کے لئے ہانگ کانگ جا رہے تھے- راستہ میں برما میں رنگون سے مانڈلے جاتے ہوئے کار کے حادثے میں وفات پائی- تاریخ وفات 22- مارچ 1979ء- مکرم ملک عبدالحفیظ صاحب مربی سلسلہ فجی حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی نظام الدین صاحب کے پوتے- مکرم کریم بخش صاحب کے صاحبزادے اور حضرت مولوی محمد اسماعیل دیالگڑھی صاحب کے داماد تھے- ایک جماعتی دورے کے دوران کار کے حادثے میں 8- اگست 1981ء کو وفات پائی- مکرم عبدالرحمان بنگالی صاحب امریکہ میں مربی رہے نو سال خدمت کی توفیق پائی اور 72ء میں ڈیٹن میں وفات پائی- ان کی بیٹی امیر صاحب ہالینڈ کی بیگم ہیں- مکرم بشارت الرحمان قمر مربی سلسلہ 4- دسمبر 1982ء کو علی پور چٹھہ جاتے ہوئے موٹر سائیکل کے حادثے میں فوت ہوئے- غیر شادی شدہ تھے- آخر میں حضور نے حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کے راہ خدا میں جان دینے کا ذکر فرمایا جو 5- اگست 1983ء کو ایک جماعتی دورے پر لاہور جاتے ہوئے کار کے حادثے میں فوت ہوئے- حضور نے آپ کی جماعتی خدمات کی تفاصیل بتائیں- آپ حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر کے صاحبزادے تھے- ہندوستان کے کئی شہروں کے علاوہ غانا میں اور پھر کراچی میں خدمت انجام دی- آخر میں مرکز سلسلہ ربوہ میں بطور نائب ناظر اصلاح وارشاد اور 12 سال تک بطور ناظر اصلاح وارشاد خدمات انجام دیں-

حضور نے فرمایا کہ ابھی اور بہت سے راہ خدا میں جان دینے والوں کے اسماء ہیں- اب آئندہ ان کا ذکر مختصر کرنے کی کوشش کروں گا- تا کہ 2`3 خطبات میں یہ سلسلہ مکمل ہو جائے-

ترجمۃ القرآن کلاس

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی ترجمۃ القرآن کلاسز کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر پہلی کلاس سے شروع کی جا رہی ہے- یہ کلاسز ہر منگل اور بدھ کو شام 7 بجے ٹیلی کاسٹ ہونگی- اس سلسلہ کی پہلی کلاس یکم جون 99ء بروز منگل 7 بجے نشر ہو گی- احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں-

جان دینے والے احمدیوں کے حالات

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گذشتہ چند خطبات جمعہ میں جماعت کے ان احباب کا تذکرہ فرما رہے ہیں جنہیں خدا کی خاطر مختلف مواقع پر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے کا موقع ملا- مرکز کے مختلف اداروں میں ایسے جن احباب کے حالات جمع ہیں ان میں سے بہت سے نامکمل ہیں- تمام امراء، صدران جماعت اور مربیان کرام سے درخواست ہے کہ ازراہ کرم اپنے مقامی خطبات جمعہ میں احباب جماعت کو اس امر کی طرف بار بار توجہ دلائیں کہ وہ خدا کی راہ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے احباب کے بارے میں اگر معلومات رکھتے ہوں تو مرکز کو مطلع فرمائیں تا کہ مرکز میں ریکارڈ مکمل ہو-

ان حالات میں نام- ولدیت- خاندان- یہ واقعہ کہاں ہوا؟ کس تاریخ کو ہوا؟ اور کیا واقعات پیش آئے-

پسماندگان میں کون ہیں اور اب کہاں کہاں مقیم ہیں- جان لینے والوں کے بارہ میں کوئی تفصیل کہ ان کا انجام کیا ہوا وغیرہ-

الف- قیام سلسلہ سے لے کر 1947ء تک خدا کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے والے-

ب- 1947ء کے فسادات میں خدا کے حضور حاضر ہونے والے احمدی-

ج- حفاظت مرکز کے سلسلہ میں جان دینے والے-

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جہاں جہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعوت الی اللہ پھیل رہی ہے
وہاں درود کو پھیلانے پر بہت زور دینے کی ضرورت ہے

درود کی برکت سے جماعت کو برکت ملے گی اور اس برکت میں سب سے بڑی برکت ان کی تربیت کی برکت ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز بتاریخ 5- مارچ 1999ء بمطابق 5- امان 1378ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ احزاب کی آیت نمبر57 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور بہت بہت سلام بھیجو۔

اس آیت کریمہ کے ترجمہ میں اور اس کی تشریح کے تعلق میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) فرماتے ہیں "دنیا میں کروڑہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد ﷺ (-)

آج انشاء اللہ تعالیٰ درود شریف کے متعلق احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود (-) کے اقتباسات کے حوالے سے میں کچھ مضمون آپ کے سامنے پیش کروں گا لیکن اس سے پہلے ایک سابقہ خطبے کے تعلق میں ایک وضاحت کرنی چاہتا ہوں۔

میں نے ایک حدیث پڑھی تھی جس میں ذکر تھا احلت لی الغنائم یعنی آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میرے لئے غنائم حلال کر دی گئیں اور الفاظ ایسے تھے جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نبی پر غنائم حلال نہیں کی گئیں اور اس بارے میں میں الجھن میں تھا۔ حدیث قطعی ہے کیونکہ بخاری کی بھی اور دوسری کتب میں بھی درج ہے اور بعینہ یہی الفاظ ہیں۔ اس لئے میں نے ایک صلائے عام دی تھی سب دوستوں کو کہ غور کر کے بتائیں کہ کیا بات ایسی ہے جو سمجھ میں نہیں آسکی مگر حدیث درست ہے اور یہ بات بھی قطعی طور پر درست ہے کہ قرآن کریم کی رو سے حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ پر یقیناً غنائم حلال کی گئی تھیں۔ پس قرآن کریم کی اس قطعی گواہی کے مخالف حدیث ہو ہی نہیں سکتی۔ ضرور کوئی بات سمجھنے سے رہ گئی ہے۔

اس ضمن میں بہت سے علماء نے بھی بہت خطوط لکھے اور طرح طرح کی توجیہات پیش کیں لیکن سب سے اعلیٰ اور عمدہ توجیہہ جو مجھے پسند آئی ہے اور بالکل دل میں کھب گئی ہے وہ ہمارے ایک دوست عبدالرشید قریشی صاحب نے ناروے سے بھیجی ہے۔ اور یہ بالکل باقی حدیث کے الفاظ کے مطابق بات بنتی ہے۔ اس ساری حدیث نبوی کی روح یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی برکت سے تمام دنیا استفادہ کر رہی ہے اور تمام دنیا میں امت محمدیہ استفادہ کر رہی ہے۔ ہر جگہ مسجد بنائی جا سکتی ہے، ہر جگہ نماز پڑھی جا سکتی ہے تو حضور اکرمؐ کی عالمی حیثیت کی باتیں ہو رہی ہیں اس لئے غنائم میں بھی لازماً عالمی حیثیت کی بات ہو رہی ہے اور یہ واقعہ ہے کہ آنحضور ﷺ سے پہلے کسی نبی کو بھی کُل عالم کے غنائم عطا کرنے کا نہ وعدہ ہے نہ ان کے لئے حلال تھیں کیونکہ حضرت داؤدؑ بھی ایک محدود قوم کے لئے تھے، حضرت سلیمانؑ بھی ایک محدود قوم کے لئے تھے اور ان دائروں میں ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے جس قسم کے جہاد کی اجازت تھی اس کے نتیجے میں جو غنائم میسر آتے تھے وہ استعمال کر سکتے تھے مگر اپنے دائرے سے باہر جا کر تمام دنیا میں ان کے غنائم حاصل کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

پس آنحضور ﷺ اس پہلو سے یکتا تھے اور یکتا ہیں اور یکتا رہیں گے اور یہ چھوٹی سی بات ایک گُھنڈی جس کو کہتے ہیں، یہ اگر سمجھ آئی تو ناروے کے قریشی عبدالرشید صاحب کو سمجھ آئی۔ انہوں نے کہا کہ دیکھیں اس رنگ میں تو ساری حدیث کے مطابق مضمون بن رہا ہے۔ اب واقعہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد جب کبھی بھی، جہاں کہیں بھی جہاد کی شرائط کے مطابق جہاد کی خدا تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کو اجازت ہو گی، اس میں کوئی قید نہیں ہے کہ وہ کس جگہ ہو دنیا کے پردے پر جہاں بھی ہو، وہاں غنائم آنحضرت ﷺ کی اس حدیث کے مطابق ان کے لئے حلال ہوں گے۔ پس اللہ تعالیٰ قریشی عبدالرشید صاحب کو جزا دے کہ ایک ضروری مسئلہ کو حل کرنے میں انہوں نے ہماری مدد فرمائی۔

اب میں یہ جو درود شریف کا مضمون ہے اس کو شروع کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود (-) کے اس اقتباس کے بعد جو میں نے آپ کو پڑھ کے سنایا ہے۔ اب میں احادیث نبویہ میں سے کچھ ضروری متعلقہ احادیث آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اس مضمون پر بہت سی احادیث ملتی ہیں مگر بعض ایسی بھی ہیں جن کو سمجھنا عام قاری کے لئے مشکل ہو گا اور غلط خیالات دل میں پیدا ہو سکتے ہیں جن کو سمجھانے کے لئے مجھے بہت وقت چاہئے اور وقت کا سامنا ہو گا اس لئے ایسی احادیث جو زیادہ تشریح طلب ہیں ان کو میں نے الگ رکھ دیا ہے۔ ان کی صحت پر کوئی شک نہیں یقیناً وہ اعلیٰ درجہ کی کتب سے، اچھے راویوں سے مروی ہیں اس لئے ہمیں یہ حق تو نہیں ہے کہ ان کی صحت پر کسی قسم کی جرح کریں مگر مضمون ادق ہیں اور ان کا بیان کرنا ایک لمبے وقت کا تقاضا کرتا ہے اس لئے میں نے ان کو الگ رکھ دیا ہے۔ اب نسبتاً ہلکی پھلکی احادیث جو عام قاری کو جلد سمجھ آسکتی ہیں وہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

سنن نسائی سے یہ حدیث لی گئی ہے (-) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے وہ بڑا بخیل ہے۔ کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے اس پر اللہ تعالیٰ دس بار درود بھیجتا ہے۔

پہلی بات تو بخل کی اس لحاظ سے درست ہے کہ جس کے بے انتہا احسانات ہوں اس کا نام آنے پر اس پر درود نہ بھیجا جائے یہ قلب کی انتہائی خساست اور بخل پر دلالت کرنے والی

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2روپے 50پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بات ہے۔ یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ ایک شریف النفس انسان اپنے محسن کا ذکر آنے پر اس کو دعا نہ دے۔

چھوٹے چھوٹے گدا، در کے فقیر، ان کو بھیک مل جائے تو دعائیں دیتے جاتے ہیں تو جو سب سے بڑا محسن ہے جس کے احسانات کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا اور بے انتہا ہیں ان کا ذکر آنے پر اگر تم دعا نہ دو تو حد سے زیادہ یہ بخل ہے۔ دوسرا پہلو اس کا آنحضور ﷺ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ مجھ سے تو بخل تم کیا کرسکتے ہو مجھے کوئی بھی نقصان نہیں۔ تم اپنے خلاف بخل کرو گے کیونکہ وعدہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ جو ایک درود بھیجے گا محمد رسول اللہ ﷺ پر میں اس کے مقابل پر، اس کے جواب میں اس پر دس درود بھیجوں گا۔ اب اس حدیث میں بھی ایک گہرا نکتہ ہے وہ یہ ہے کہ — — — — — — —

— — — آپ کا حافظ و ناصر ہے، اللہ آپ کا نگران ہے، اللہ آپ کا وکیل ہے اور ہر ایسے شخص کو جزا دینا، محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جزا دینا یہ اللہ کا کام ہے اور وہ یہ جزا ضرور دے گا۔

اور جزا دینے والا ہمیشہ اگر سخی ہو تو جتنی نیکی کی جائے اس سے بڑھ کر جزا دیا کرتا ہے۔ اور اس سلسلے میں دس درود کا مطلب یہ ہے کہ کم سے کم دس۔ یہ مطلب نہیں کہ دس سے زیادہ نہیں۔ یہ تو شرط ہے جو اللہ تعالیٰ کی سنت کے مطابق ہمیں معلوم ہوتی ہے کہ جہاں کوئی انسان ایک نیکی کرتا ہے اللہ اس کی دس گنا جزا ضرور عطا فرماتا ہے۔ تو بخیل ان معنوں میں کہ بڑا بے وقوف ہے اس کو ایک درود بھیجنے پر دس جزائیں مل سکتی تھیں اس گدھے نے اس موقع سے فائدہ نہ اٹھایا اور بخل کیا تو اپنے خلاف۔ یہ وہ مضمون ہے جس کو حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ اللہ درود کیسے بھیجتا ہے؟ ہم جو درود بھیجتے ہیں تو یہ عرض کرتے ہیں خدا کی درگاہ میں کہ آنحضرت ﷺ پر برکتیں نازل فرما، سلام نازل فرما، آپ کی امت پر، آپ کی آل پر برکتیں نازل فرما۔ اللہ بھیجتا ہے تو اللہ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سلامتیاں اور برکتیں رسول اللہ ﷺ پر بھیجتا ہے۔ اب بندوں پر درود کیسے بھیجتا ہے جو عام بندے ہیں کسی سے دعا کرتا ہے کہ ان کو یہ چیز پہنچے۔ خدا کو کسی اور سے دعا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسے آنحضرت ﷺ پر برکات خود بھیجتا ہے اسی طرح اپنے ان بندوں پر بھی برکات خود بھیجتا ہے اور یہ برکات جو ہیں اس کو اور اس کی نسلوں کو دنیا و آخرت میں بے انتہا جزا دینے کا موجب بن جاتی ہیں، ایک لامتناہی جزاؤں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ پس درود بھیجنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس طرح درود بھیجتا ہے جیسے ہم بھیجتے ہیں۔ ہم تو اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ تو برکتیں نازل فرما۔ اللہ، رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتے ہوئے کس سے عرض کرتا ہے؟ خدا تو کسی سے عرض نہیں کرتا۔ وہ خود برکتیں نازل فرماتا ہے۔ پس بندوں پر درود بھیجنے کا مطلب یہی ہے کہ ان پر برکتیں نازل فرماتا ہے۔

ایک دوسری حدیث درود کے تعلق میں سنن نسائی سے لی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور وہ مجھے میری امت کی طرف سے سلام پہنچاتے ہیں۔

اب بظاہر یوں لگتا ہے جیسے کوئی جسمانی نقشہ کھینچا جارہا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فرشتوں کی کیفیت کیا ہے، وہ روحانی وجود کس قسم کے ہیں یہ اللہ ہی سمجھتا ہے، اللہ ہی جانتا ہے، ہماری فہم سے بالا ہے۔ ایک بات جو قطعی طور پر درست ہے وہ یہ ہے کہ وہ فرشتے ہیں اور ان کا ساری روئے زمین سے تعلق ہے اور ہر انسان اور ہر جاندار پر اس کی بقا کے لئے کچھ فرشتے مقرر ہیں اس لئے فرشتے گھومتے پھرتے ہیں کا مطلب یہ نہیں ہے کہ فرشتہ یا کچھ فرشتے زمین کی ایک جگہ سے دوڑے جاتے ہیں کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں، وہاں سے دوڑے پھرتے ہیں ادھر آجاتے ہیں۔ یہ مفہوم محض ایک نقشہ ہے تاکہ انسان کو بات کی سمجھ آسکے۔

مراد صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ساری زمین پر پھیلے پڑے ہیں اور کوئی انسان یہ گمان نہ کرے کہ میں نے رات کے پردے میں چھپ کر یا زمین کے کسی دور دراز کونے یا

جنگل میں اللہ کے رسولؐ پر سلام اور درود بھیجا تھا اور اسے کسی نے نہیں سنا۔ یقین دہانی ہے کہ تمہارے درود اور سلام لازماً محمد رسول اللہ ﷺ تک پہنچ رہے ہیں اور یہ بات ہر درود بھیجنے والے کے لئے کتنی تسکین کا موجب ہے۔ اگر آپ سلام بھیجیں کسی کو اور وہ سن لے تو کتنی خوشی ہوگی اور اگر نہ سنے تو دل میں کھٹکا سا رہے گا کہ ہم نے تو سلام بھیجا مگر کسی نے نہیں سنا۔ پس یہ حدیث ہر مومن کے لئے جو محمد رسول اللہ پر سلام بھیجتا ہے ایک اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت برسانے والی حدیث ہے۔

اس سے زیادہ جزا اس کے سلام کی ہو نہیں سکتی کہ جس کو سلام بھیجا گیا تھا اس نے سن لیا۔ اور یہ سن لیا کوئی فرضی دعویٰ نہیں ہے۔ یہ سچا دعویٰ تبھی بنتا ہے کہ واقعۃً یہ سلام پہنچائے جائیں۔ پس خدا تعالیٰ نے ایک ایسا نظام جاری فرمایا ہے کہ تمام دنیا میں کونے کونے سے محمد رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے والوں کے سلام حضور اکرم ﷺ کو پہنچائے جاتے ہیں۔

ایک مسند احمد بن حنبل سے حدیث لی گئی ہے۔ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر سے باہر تشریف لائے تو میں آپ کے پیچھے پیچھے ہوگیا۔ آپؐ کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ ریز ہوگئے۔ آنحضور ﷺ بسا اوقات بغیر کسی اطلاع دیئے باہر تشریف لے جایا کرتے تھے اور بعض صحابہ بھی انتظار میں بیٹھے رہتے تھے، تاک میں لگے رہتے تھے کہ کب حضورؐ باہر آئیں تو ہمیں موقع ملے، ہم چلیں۔ جب رسول اللہ ﷺ کسی کو مخاطب ہو کر یہ نہیں فرماتے تھے کہ میرے ساتھ چلو تو وہ ادب سے پیچھے ہٹ کر چلا کرتے تھے تاکہ آنحضرت ﷺ کی خلوت میں خلل نہ پیدا کریں۔

حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ کیا کر رہے ہیں وہاں۔ حضورؐ اس باغ میں اس وقت کیا کرنے جارہے ہیں۔ کہتے ہیں رفتہ رفتہ انتظار کرتے کرتے اتنا لمبا عرصہ گزر گیا کہ میں دیکھ رہا تھا کہ اس تمام عرصہ میں آپ سجدے کی حالت میں ہیں اور سجدے میں چونکہ میں مخل نہیں ہونا چاہتا تھا اس لئے میں آگے نہیں بڑھا۔ لیکن اتنا لمبا عرصہ گزرا کہ مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ نعوذ باللہ من ذٰلک رسول اللہ ﷺ کی روح قفس عنصری سے پرواز نہ کرگئی ہو، اسی سجدے کی حالت میں آپ فوت نہ ہوگئے ہوں۔ اس غم اور فکر سے میں دوڑا، قریب آیا تو رسول اللہ ﷺ نے میرے آنے کی آواز سنی اور سجدے سے سر اٹھالیا۔

معلوم ہوتا ہے باقاعدہ نماز نہیں ہو رہی تھی ایک سجدہ شکر تھا بس۔ اور جب قدموں کی آواز سنی، سر اٹھایا اور پوچھا اے عبدالرحمان! کیا بات ہے۔ میں نے آپؐ سے اپنے خدشے کا اظہار کیا یا رسول اللہ یہ وجہ ہے جو میں آپؐ کے قریب آگیا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جبرائیل نے مجھے کہا ہے کہ کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس شخص نے تجھ پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔ یہ وعدہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ملنے پر شکر ادا کیا۔ اب صاف ظاہر ہے اور وہ لوگ جو رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بھی شرک کرنے لگ جاتے ہیں ان کے لئے ایک کھلا کھلا پیغام ہے کہ رسول اللہ ﷺ چاہتے تھے کہ ان سب کو جزا دیں جو آپ کو سلامتی کی دعائیں دیتے ہیں۔ مگر خود نہیں دے سکتے تھے اس لئے جب تک اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ نہیں فرمایا میں دوں گا اس وقت تک آپ کے دل کو پورا اطمینان نصیب نہیں ہوا اور جب وعدہ فرمایا تو اس کے شکر کے طور پر سجدہ ادا کیا۔ اب مجھے کوئی فکر نہیں ہے۔ میرا خدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیشہ مجھ پر سلام بھیجنے والوں پر سلام بھیجتا رہے گا۔

ایک اور حدیث ہے ترمذی کتاب الجمعہ باب ماذکر فی الثناء علی اللہ والصلاۃ علی النبی ﷺ قبل الدعاء۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی موجودگی میں نماز پڑھی اور جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا تو میں نے اللہ تعالیٰ کی ثنا کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا۔ صرف یہ ہے فلما جلست میں بیٹھا۔ تو مراد غالباً یہی ہے کہ التحیات کی حالت میں جب وہ بیٹھے ہیں تو ایسے انداز سے دعا کر رہے تھے کہ اردگرد کچھ لوگ سن بھی سکتے تھے۔ اس لئے مجھے خیال آیا تھا کہ نماز میں دعا کر رہے تھے یا نماز کے بعد، جو بھی صورت تھی بہرحال بیٹھی ہوئی حالت میں یہ دعا کر رہے تھے۔

کہتے ہیں میں نے اس طرح کی بدات بالثناء علی اللہ میں نے اللہ کی ثنا سے اپنی دعا شروع کی ثم الصلوۃ علی النبی پھر حضرت رسول اللہ ﷺ پر صلوۃ بھیج کر یعنی درود بھیج کر ثم دعوت لنفسی پھر میں نے اپنی ذات کے لئے خدا تعالیٰ سے کچھ دعائیں کیں فقال النبی ﷺ سل تعطہ، سل تعطہ کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مانگ تجھے دیا جائے گا، مانگ تجھے دیا جائے گا۔ اب اس حدیث سے یہ قطعیت کے ساتھ ثابت ہے اگر یہ نماز کی حالت تھی تو نماز میں بھی اپنے لئے مانگنا جائز ہے اور اپنے الفاظ میں مانگنا جائز ہے۔ مگر یہ تب ہونا چاہئے کہ پہلے ثنا ہو اور رسول اللہ ﷺ پر درود ہو اور التحیات کا آغاز ہی اس سے ہوتا ہے۔

التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

یہ صاف پتہ چل رہا ہے کہ التحیات کی حالت میں یہ دعا اگر اس طرح کی جائے تو بالکل جائز اور درست ہے۔ اور بعید نہیں کہ التحیات کی صورت میں ہی انہوں نے دعا کا ذکر کیا ہو اس کے بعد پھر اپنے لئے دعا مانگنی جائز ہے۔ یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا کہ نماز میں اپنے الفاظ میں اپنے لئے دعا مانگنی جائز ہے۔ نمبر دو نماز کے بعد اگر بیٹھ کر انسان دعا کرے اور اس دعا میں بھی ثناء پہلے ہو، درود ہو پھر اپنے لئے کچھ مانگا جائے۔ تو آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا بہت بڑی خوشخبری ہے۔ مانگ جو مانگتا ہے، مانگ جو مانگتا ہے، اب اللہ تعالیٰ تیری دعاؤں کو ضرور قبول فرمالے گا۔ پس ہر دعا کرنے والے کے لئے اس میں بہت بڑی حکمت ہے، بہت بڑی خدا تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری دعائیں قبول ہوں تو دعائیں قبول کروانے کا یہ طریق ہے۔

اگرچہ بعض احادیث سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اگر صرف سلام اور درود ہی بھیجا تو اسی میں ہی اپنی دعائیں بھی شامل ہو جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود (-) بھی اسی سے یہ استنباط فرمایا کرتے تھے اور آپ کی جو روایات میں آپ کے سامنے پیش کروں گا ان میں ان کا ذکر ملتا ہے۔ مگر جو بھی صورت ہو ثناء اور درود اور پھر اپنے لئے دعا یہ تین باتیں اسی ترتیب سے یاد رکھیں۔

تو مختلف مانگنے کے ڈھنگ ہیں کبھی کبھی انسان ایسے حال میں ہوتا ہے کہ وہ اپنی ضرورت کا خصوصیت سے بار بار ذکر کرتا ہے اور جب تک اس کا ذکر بار بار نہ کرے اس کے دل کو تسکین نہیں ہوتی۔ یہ حالت بھی جائز ہے مگر ثنا اور درود کو یاد رکھیں اس کے بعد پھر جیسا چاہیں کریں۔ اور بعض دفعہ انسان اتنا گہرا ڈوب جاتا ہے آل کے مضمون میں کہ اس میں پھر اپنے لئے سب کچھ مانگ لیتا ہے اور ذکر کر کے نہیں مانگنا پڑتا۔

مسلم کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی اور یہ بخاری میں بھی حدیث انہی الفاظ میں ہے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ آپؐ پر سلام کس طرح بھیجا جائے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ روزانہ کہتے ہی تھے، یہ مراد ہے۔ یہ تو معلوم ہے کہ سلام کیسے بھیجا جائے مگر درود کیسے بھیجیں۔ تو اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا تم مجھ پر اس طرح درود بھیجا کرو۔ اے ہمارے اللہ! تو محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر درود بھیجا۔ اے ہمارے اللہ! محمدؐ اور محمدؐ کی آل کو برکت عطا فرما جیسا کہ تو نے ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی آل کو برکت عطا کی۔ تو حمید والا اور بزرگی والا ہے۔ یہ وہی درود شریف ہے جو ہم نماز میں التحیات کے بعد پڑھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں "رسول اللہ ﷺ کے واقعات پیش آمدہ کی اگر معرفت ہو اور اس بات پر پوری اطلاع ہو کہ اس وقت دنیا کی کیا حالت تھی اور آپؐ نے آ کر کیا کیا۔ تو انسان وجد میں آ کر اللھم صل علی محمد کہہ اٹھتا ہے" اب اس میں یاد رکھیں کہ درود پڑھنے کے لئے ایک وجد کی ضرورت ہے۔ درود پڑھنے سے پہلے ایک کیفیت کی ضرورت ہے عشق اور محبت کی کیفیت کی جس میں ڈوب کر انسان درود پڑھے۔ اور حضرت مسیح موعود نے یہ گر ہمیں سکھلا دیا کہ غور کیا کرو کہ آنحضور ﷺ کے ظاہر ہونے سے پہلے دنیا کی حالت کیا تھی۔ توحید سے خالی، فسق و فجور میں ڈوبی ہوئی، نہ بر پر خدا رہا نہ بحر میں خدا رہا۔ یعنی خدا کے ذکر سے بر و بحر خالی ہو گئے یہ کیفیت تھی۔

آنحضرت ﷺ نے خدا کے ذکر سے بر و بحر کو بھر دیا، فضائیں خدا کے ذکر سے گونجنے لگیں یہ حال جب تم سوچو کہ کیا واقعہ ہوا اور کیسے آنحضرت ﷺ نے ذکر الٰہی کو بلند کیا ہے تو بے اختیار دل پر ایک وجد کی کیفیت طاری ہو جائے گی اور اس کیفیت میں تم بے اختیار کہہ اٹھو گے جیسا کہ فرماتے ہیں "انسان وجد میں آ کر اللھم صل علی محمد کہہ اٹھتا ہے۔" فرماتے ہیں "میں سچ سچ کہتا ہوں یہ خیال اور فرضی بات نہیں ہے۔ قرآن شریف اور دنیا کی تاریخ اس امر کی پوری شہادت دیتی ہے کہ نبی کریمؐ نے کیا کیا اور نہ وہ کیا بات تھی کہ آپؐ کے لئے مخصوصاً فرمایا گیا (-) کسی دوسرے نبی کے لئے یہ صدا نہیں آئی۔"

(الحکم جلد 5 نمبر 2 مورخہ 17 جنوری 1901ء ص 2)

اب یہ چھوٹا سا فقرہ ہے "کسی دوسرے نبی کے لئے یہ صدا نہیں آئی" اس کا کیا مطلب بنتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی اور نبی کے بارے میں پہلے کبھی کسی نبی کی امت کو یہ تعلیم نہیں دی گئی تھی کہ تم اپنے نبی پر درود اور سلام بھیجو۔ یہ خصوصیت ہے جس میں آنحضرت ﷺ اکیلے ہیں تمام کائنات میں جتنے نبیوں کا ذکر ملتا ہے ان میں کسی پر درود اور سلام بھیجنے کی ہدایت اللہ تعالیٰ نے اس نبی کی امت کو نہیں دی۔ یہ جب میں نے پڑھا تو میں حیران رہ گیا اور اس تعجب میں میں نے بائبل کا اور انجیل کا اس حصے کا مطالعہ کیا جس میں یہ درود کا ذکر مل سکتا تھا اور پھر بعض ایسے پادریوں سے بھی پتہ کروایا جو بائبل پر بہت عبور رکھنے کی شہرت رکھتے ہیں۔ ان سے میں نے پوچھا تم بتاؤ حضرت عیسیٰؑ کے متعلق تو میں ذاتی طور پر، میں کیا ساری دنیا جانتی ہے مسیح موعود (-) نے اس مسئلے کو بار بار اٹھایا ہے کہ پہلے مسیح نے'

کبھی بھی موسیٰ پر یا اپنے سے پہلے نبیوں پر درود نہیں بھیجا۔ ایک اشارہ تک نہیں ملتا عہد نامہ جدید میں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے سے پہلے کسی نبی پر بھی درود بھیجا ہو اور خصوصاً موسیٰؑ کے خوشہ چین تھے، موسیٰؑ کی کتاب کے خوشہ چین تھے آپ پر درود بھیجا ہوتا، کوئی ذکر نہیں۔ تو پادری صاحب سے میں نے یہ سوال کیا تھا۔ مجھے جہاں تک یاد پڑتا ہے بائبل کا مطالعہ جب بھی کیا کبھی بھی کوئی ذکر نہیں ملا کہ حضرت موسیٰؑ نے اپنے سے پہلے نبیوں پر درود بھیجا ہو یا حضرت ابراہیمؑ پر بھیجا ہو۔ کوئی ذکر نہیں۔ ابراہیمؑ کے تعلق میں کچھ مجھے ذکر نہیں ملا کہ آپ نے نوحؑ پر یا آدمؑ پر درود بھیجا ہو۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ آنحضور ﷺ کی ایک خصوصیت ہے جس میں اور کوئی شریک نہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا ہے "کسی دوسرے نبی کے لئے یہ صدا نہیں آئی"۔

بہت ہی پیارا کلام ہے فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے یہ جملہ کہ آواز نہیں سنو گے تم' صرف محمد رسول اللہ ﷺ کے حق میں یہ آواز سنائی دے گی کہ اے لوگو اس پر اور اس کی آل پر درود بھیجو جیسا کہ اللہ اس پر اور اس کی آل پر درود بھیجتا ہے۔ جو میں نے تحقیق کی تو پتہ چلا نہ عیسیٰؑ نے موسیٰؑ پر اور پہلے نبیوں پر درود بھیجا، نہ موسیٰؑ نے ابراہیمؑ اور ان کی اولاد پر درود بھیجا، نہ دوسرے نبیوں پر درود بھیجنا کسی جگہ ثابت ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ابراہیمؑ پر درود خدا نے جو بھیجا تھا اس کا بھی ذکر نہیں ملتا سوائے رسول اللہ ﷺ کے اس ذکر کے کہ خدا کس طرح درود بھیجا کرتا تھا ابراہیم پر۔ اس ذکر کو بھی محمد رسول اللہ نے زندہ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا ہے۔ اگر آنحضرت ﷺ ہر نماز میں ہر مسلمان پر یہ لازم نہ کر دیتے کہ جب مجھ پر درود بھیجو تو ابراہیمؑ کے نام کو بھی زندہ کر لیا کرو وہ بھی بہت بابرکت تھا اور اس کو بھی اللہ تعالیٰ نے بہت برکتیں عطا فرمائی تھیں۔

پس حضرت رسول اللہ ﷺ کے احسانات جیسے اگلوں پر ہیں پچھلوں پر بھی تھے۔ اور خصوصیت کے ساتھ حضرت ابراہیمؑ پر حضرت رسول اللہ ﷺ کا یہ احسان ہے کہ آپ کے ذکر سے ان کا ذکر زندہ ہوا اور اب سب دنیا میں ابراہیمؑ کے درود کا ذکر پایا جاتا ہے صرف مسلمانوں کے لئے۔ ماننے والے یہودی بھی ہیں، ماننے والے عیسائی بھی ہیں مگر ساری دنیا میں اگر ابراہیمؑ پر درود بھیجنے کا ذکر کسی زبان پر جاری ہے تو وہ صرف (آپ کے ماننے والوں) کی زبان ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ کا احسان خاص ہے جس کی اور کوئی مثال کہیں دکھائی نہیں دے سکتی۔

حضرت مسیح موعود (-) کو درود سے ایسی محبت تھی کہ آپ نے شرائط بیعت میں درود شریف کو داخل فرمایا۔ اور جو شرط سوم ہے اس کے الفاظ یہ ہیں "بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول ادا کرتا رہے گا۔" یعنی بندہ بیعت کرنے والا "اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔" یعنی ہمیشگی اختیار کرے گا۔ "اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنالے گا۔" (اشتہار 12 جنوری 1889ء) یعنی روز کا یہ دن رات کا پیشہ ہی ہو جائے گا اس کا، اس پر وہ دوام اختیار کرے گا کہ ہمیشہ یہ کرتا رہے۔

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں "اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ہے کہ نبی معصوم ﷺ " اب یہاں جب بہت زیادہ عزت ہو تو وہاں واحد میں ذکر کرتے ہیں جمع کے حوالے سے ذکر نہیں کرتے۔ یعنی اردو میں عزت کے لئے جمع کا لفظ بھی بولا جاتا ہے اور بہت زیادہ عزت کرنی ہو تو واحد کا صیغہ بھی بولا جاتا ہے تو یہاں واحد کے صیغے میں فرماتے ہیں "اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ہے کہ نبی معصوم ﷺ آیا اور بت پرستوں سے اس نے نجات دی۔ یہی وہ راز ہے کہ یہ درجہ صرف اور صرف رسول اللہ ﷺ کو ان احسانوں کے معاوضوں میں ملا۔ (الحکم جلد 5 نمبر 2 مورخہ 17 جنوری 1901ء ص 2)

پھر حضرت مسیح موعود نے ایک ٹریکٹ شائع فرمایا اور اس ٹریکٹ میں آپ فرماتے ہیں "قبولیت دعا کے تین ہی ذریعے ہیں۔ اول (-) اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو محمد رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرو۔ اگر اللہ سے محبت کا دعویٰ سچا ہے تو محمد رسول اللہ ﷺ کی اتباع لازم ہوگی ورنہ جہاں جہاں اتباع سے باہر ہوگے وہاں تمہاری محبت کا دعویٰ جھوٹا نکلے گا۔ پس قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے یہ شرط کہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرو تاکہ تمہارا یہ دعویٰ سچا ہو کہ تم خدا سے محبت کرتے ہو اور جب خدا سے محبت کرتے ہو تو تمہاری دعا کو بھی قبول کرلے گا یعنی یہ اس کا ایک طبعی لازمی نتیجہ ہے۔

دوم (-) نہ صرف پیروی کرو بلکہ چونکہ محمد رسول اللہ کے نتیجے میں تمہیں خدا مل رہا ہے اس لئے صلوا علیہ وسلموا تسلیما اپنے شکر کے جذبے کا اظہار اس طرح کرو کہ آپ پر درود بھیجو یعنی احسان کے طور پر نہیں بلکہ احسان مندی کے اظہار کے طور پر۔ "سوم موہبت الٰہی کے ذریعے" (ٹریکٹ بعنوان حضرت اقدس کی ایک تقریر اور مسئلہ وحدۃ الوجود پر ایک خط مرتبہ عرفانی صاحب ص 22) اللہ تعالیٰ کا خوف اگر دل پر طاری رہے، اللہ کا رعب دل پر طاری رہے تو ایسے بندے کی دعائیں بھی قبول کی جاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود (-) کے الہامات میں بھی درود کا کثرت سے ذکر ملتا ہے اور درود کی برکات جو آپ پر نازل ہوئیں ان کا حضرت مسیح موعود (-) کی تحریرات میں جابجا ذکر ملتا ہے۔ اعجاز المسیح میں درج ہے (-) یعنی یہ الہامی قول ہے جس کا اعجاز المسیح میں ذکر ہے۔ (اے لوگو) اس محسن نبی پر درود بھیجو جو خداوند رحمان ومنان کی صفات کا مظہر ہے کیونکہ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔" یہاں الہام میں اس بات کو کھول دیا گیا ہے کہ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ پس آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنا آپ کے احسان کے نتیجے میں ہم پر واجب ہو جاتا ہے۔

"احسان کا بدلہ احسان ہی ہے اور جس دل میں آپ کے احسانات کا احساس نہیں اس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں اور یا پھر وہ اپنے ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے۔" یہ تحریر کا جو حصہ ہے یہ غالباً الہامی نہیں ہے۔ پہلے جو باتیں ہیں وہ کئی مختلف وقتوں میں حضرت مسیح موعود (-) کو درود کے متعلق الہامات ہوتے رہے ہیں اس لئے یہ ممکن ہے کہ یہ جو تحریر میں نے پڑھ کے سنائی ہے یہ لفظاً لفظاً کسی الہام کی طرف اشارہ نہ ہو مگر مختلف الہامات کے ذکر پر مشتمل عبارت ہو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بار بار آپ کو تاکید ہوئی ہے اس میں باتیں ملتی ہیں کیوں یہ جو عبارت آگے آرہی ہے اس سے نظر آرہا ہے کہ یہ عبارت مسیح موعود (-) کی ہے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لفظاً الہام نہیں ہے۔

فرماتے ہیں "اور جس دل میں آپ کے احسانات کا احساس نہیں اس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں اور یا پھر وہ اپنے ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے" اس فقرے سے میں سمجھتا ہوں کہ پہلی عبارت لفظاً الہامی عبارت نہیں تھی الہامات کا ایک مفہوم تھا جو مسیح موعود (-) نے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ "اے اللہ اس امّی رسول اور نبی پر درود بھیج جس نے آخرین کو بھی پانی سے سیر کیا ہے جس طرح اس نے اولین کو سیر کیا" آنحضور ﷺ کے وقت میں جو صحابہ موجود تھے ان کو بھی خدا کے وصل کا شربت پلایا، سیر کیا سے یہ مراد ہے اور کسی پانی کا اصل عبارت میں ذکر نہیں یہ ترجمہ کرنے والے نے کیا ہے۔ صرف یہ ذکر ہے سیر کر دیا۔ یعنی وصل الٰہی کے شربت سے ان کو خوب سیر کیا جس طرح پہلوں کو کیا اسی طرح آخرین کو بھی کیا

"اور انہیں اپنے رنگ میں رنگین کیا" سیر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنے جیسا بنایا۔ یہ ہو کیسے سکتا ہے کہ وصل الٰہی کے شربت سے رسول اللہ ﷺ نے کسی کی پیاس بجھائی ہو اور اس کو سر سے پاؤں تک وصل الٰہی کے شربت میں نہلا دیا ہو اور وہ رسول اللہ ﷺ کا رنگ نہ پکڑے۔ اس لئے منطقی نتیجہ ہے جو مسیح موعود (-) نکال رہے ہیں۔ "انہیں اپنے رنگ میں رنگین کیا اور انہیں پاک لوگوں میں داخل کر دیا۔"

(اعجاز المسیح، روحانی خزائن جلد 18 ص 5، 6)

اب سوال یہ ہے کہ درود کتنی دفعہ پڑھنا چاہئے اور کس پابندی کے ساتھ کس وقت پڑھنا چاہئے۔ اس تعلق میں حضرت مسیح موعود (-) کی بعض سادہ سی نصیحتیں ہیں جو عام فہم ہیں اس پہ کسی تشریح کی ضرورت نہیں ہے۔ مکتوبات حصہ اول ص 18 پہ درج ہے "کسی تعداد کی پابندی ضروری نہیں" اور حالات مختلف ہوتے ہیں۔ انسان بعض دفعہ ہم و غم میں پھنسا ہوا، اپنے دنیا کے کاروبار میں بعض دفعہ اتنا مصروف ہو جاتا ہے یا اپنے صدموں میں ایسا الجھایا جاتا ہے کہ اسے ہوش نہیں رہتی کہ میں کتنی دفعہ درود پڑھوں۔ تو حالتیں مختلف ہیں اس لئے کوئی ایک پابندی نہیں ہے جس کو سارے اختیار کر سکیں۔ فرمایا "کسی تعداد کی پابندی ضروری نہیں۔ اخلاص اور محبت اور حضور اور تضرع سے پڑھنا چاہئے" جب بھی یاد آئے کہ درود ہونا چاہئے اور غم کے وقت اس کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے پڑھو تو تضرع کے ساتھ دل کو حاضر کر کے "اور اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک ایک حالت رقت اور بے خودی اور تاثر کی پیدا ہو جائے" جب درود شروع ہو تو ضروری نہیں کہ دل میں فوری طور پر رقت پیدا ہو جائے لیکن فرمایا جب درود ایک دفعہ شروع کرو تو پھر پڑھتے رہو، پڑھتے رہو، یہاں تک کہ دل میں درود کا مضمون گھل جائے اور اس کے نتیجے میں پھر ایک رقت اور درد کی کیفیت پیدا ہو جائے وہ درود ہے جو سچا درود ہوگا۔ "اور سینہ میں انشراح اور ذوق پایا جائے" وہی درود انسان کی جزا بن جاتا ہے سینہ کھل جاتا ہے ہر غم سے رہائی ملتی ہے، فکر سے نجات ملتی ہے اور ایک لطف آنا شروع ہو جاتا ہے درود میں۔

نیز آپ نے فرمایا "اس قدر پڑھا جائے کہ کیفیت صلوٰۃ سے دل مملو ہو جائے اور ایک انشراح اور لذت اور حیات قلب پیدا ہو جائے" (مکتوبات حصہ اول ص 26) یہ دوسرے الفاظ میں وہی مضمون ہے جو میں ابھی بیان کر چکا ہوں۔

بعض الہامات میں اب آپ کے سامنے رکھتا ہوں جن میں درود کا مضمون اللہ تعالیٰ کے اپنے الفاظ میں بیان ہوا ہے۔ براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 267 پر یہ درج

ہے۔اب اس سے اندازہ کریں کہ کتنی آغاز کی یہ کتاب ہے دعوے سے بہت پہلے کی اور اس کتاب میں جو جلد اول ہے اس میں درود کا بکثرت ذکر ہے۔الہام ہے(-) اس کا ترجمہ یہ درج ہے "نیک کاموں کی طرف راہنمائی کر اور برے کاموں سے روک اور محمدؐ اور آل محمد ﷺ پر درود بھیج۔" رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل پر درود آغاز ہی سے حضرت مسیح موعود(-) کو الہاماً سکھایا گیا تھا۔ "درود ہی تربیت کا ذریعہ ہے۔"

اب دیکھیں یہ بھی ایک گہرا نکتہ حضرت مسیح موعود(-) کو سمجھا دیا گیا کہ تمہیں جب دنیا کا مربی بنایا جا رہا ہے اور حکم دیا جا رہا ہے کہ نیک کاموں کی تلقین کر اور برے کاموں سے روک تو اس کا گُر بھی تمہیں سکھا دیتے ہیں۔گُر یہ ہے کہ درود کی طرف لوگوں کی توجہ مائل کر اور اگر درود پڑھنا آ جائے جماعت کو یعنی تیری جماعت کو جو تو بنائے گا تو وہ بہترین تربیت کا ذریعہ ہو گا۔

پس اس پہلو سے آج ہمیں درود پر اتنا زور دینا چاہئے کہ جس کثرت سے جماعت دنیا میں پھیل رہی ہے اسی کثرت سے درود پھیلے اور درود کی برکت سے پھر جماعت کو برکت ملے گی اور اس برکت میں سب سے بڑی ان کی تربیت کی برکت ہے۔تو درود سے فیض پاتے ہوئے ان کی نمازیں سنور جائیں گی ان کی عبادتیں نکھر جائیں گی ان کو اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ خدا سے ذاتی تعلق نصیب ہو جائے گا اور اس کے لئے یہ درود وسیلہ بنے گا۔پس ان باتوں پر خوب غور کریں اور جہاں جہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے (دعوت الی اللہ) پھیل رہی ہے وہاں درود کو پھیلانے پر بہت زور دینے کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود(-) درود کی برکات کا ذاتی تجربہ ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔ "ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے میں ایک زمانے تک مجھے استغراق رہا" یعنی لمبے عرصے تک جس کا ذکر نہیں کتنے سال تھے' آپ کی روح اسی بات میں غرق رہی آپ کی تمام تر توجہات اسی بات پر منصرف رہیں کہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجو' دن کو بھیجو' رات کو بھیجو' سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود بھیجتے رہو۔چنانچہ سوائے درود بھیجنے کے حضرت مسیح موعود کا اس زمانے میں اور کوئی مشغلہ نہیں تھا۔ "کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں" میں جانتا تھا کہ بہت باریک راہیں ہیں جن پر چل کر خدا ملتا ہے "بجز وسیلہ نبی کریم کے مل نہیں سکتیں" وہ دقیق راہیں محمد رسول اللہ ﷺ کی وساطت کے بغیر آپ کے وسیلے کے بغیر' آپ کی پیروی کے بغیر کیسے مل سکتی ہیں پس اس وجہ سے میں نے بکثرت درود بھیجے۔یعنی یہ آپ کے الفاظ میں درج نہیں میں آپ کی طرف سے بیان کر رہا ہوں۔

فرماتے ہیں "جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے وابتغوا الیہ الوسیلۃ اس کی طرف توجہ کرتے ہوئے وسیلہ چاہو۔وابتغوا الیہ الوسیلۃ محمد رسول اللہ کا وسیلہ پکڑو اور محمد رسول اللہ کا وسیلہ پکڑنے کی خواہش ظاہر کرو اور اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا تو تمہیں وہ وسیلہ ملے گا۔ "تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے" یعنی ماشکی "آئے ہیں اور ایک اندرونی راستے سے اور ایک بیرونی راستے سے میرے گھر میں داخل ہوئے اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں ھذا ما صلیت علی محمد اور کہتے ہیں کہ یہ اس بناء پر ہے جو تو نے محمد رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔اب یہ بالکل صاف اور واضح عبارت ہے جتنے بھی نور مسیح موعود(-) کو عطا ہوئے یہ درود کی برکت سے عطا ہوئے۔ یہ بالکل واضح بات ہے مگر یہ کیا مطلب ہے کہ ایک بیرونی رستے سے ایک اندرونی رستے سے۔

دو ماشکی آئے ہیں' دو سقے آئے ہیں اکٹھے بھی آ سکتے تھے مگر ایک بیرونی راستے سے اور ایک اندرونی راستے سے یہ بہت گہری حکمت کی بات ہے۔مراد یہ ہے کہ میرا ظاہر و باطن محمد رسولؐ اللہ پر درود بھیج رہا ہے۔اس لئے تمہاری زبان کا درود کسی کام نہیں آئے گا۔اگر محض زبان سے درود بھیجو گے تو نہ باہر کے رستے سے کوئی نور کی مشکیں لے کر آئے گا نہ اندر کے رستے سے آئے گا۔مگر اگر ظاہر و باطن ایک ہو جائے اگر ظاہراً بھی درود پڑھ رہے ہو اور دل کا گوشہ گوشہ اس درود میں تمہارا شامل حال ہو جائے تب تم دیکھو گے کہ اللہ کے فرشتے نور کی مشکیں لئے باہر سے بھی آئیں گے اور اندر سے بھی آئیں گے۔اور ان نور

کی مشکوں کے نتیجے میں آپ کی کیا کیفیت ہو گی۔اس کا تفصیلی ذکر بعض دوسری روایات میں ملتا ہے جو میں نے اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ اس سے پھر آگے پیچ در پیچ مضمون نکلتے ہیں جن پر روشنی ڈالنے کے لئے وقت چاہئے۔

اب اپنا ایک نشان نزول المسیح میں آپ یہ درج فرماتے ہیں' نشان نمبر 77 تاریخ 1880ء اب 82ء میں ماموریت کا آپ نے دعویٰ کیا ہے۔89ء میں جماعت کی بنیاد ڈالی ہے اور یہ 1880ء کی بات ہے جو آپ نے درج کی ہے۔ "ایک مرتبہ میں ایسا سخت بیمار ہوا کہ میرا آخری وقت سمجھ کر مجھ کو مسنون طریقے سے تین دفعہ سورۃ یٰسین سنائی گئی۔" اب یہ عام طریقہ رائج ہے کہ جو مر رہا ہو اس کو سورۃ یٰسین سناؤ۔موت سے ایسا تعلق جوڑ دیا ہے لوگوں نے کہ بعض لوگ ڈرتے ہوئے سورۃ یٰسین پڑھتے ہی نہیں۔پہلی سورۃ پڑھ کے اگلی سورۃ پہ چلے جاتے ہیں۔وہ سمجھتے ہیں کہ سورۃ یٰسین آئی اور موت آئی۔یہ محض جہالت کی باتیں ہیں۔سورۃ یٰسین تو زندہ کرنے کے لئے آتی ہے مارنے کے لئے نہیں آتی مگر بہرحال سورۃ یٰسین کا رواج چلا آ رہا ہے کہ جب سمجھتے ہیں کہ اب یہ گیا تو سورۃ یٰسین پڑھ دیتے ہیں۔

تو حضرت مسیح موعود کے اوپر کہتے ہیں تین دفعہ سورۃ یٰسین پڑھی گئی' انتظار کر رہے ہوں گے کہ اب جان جائے' اب جان جائے ایک دفعہ یٰسین سے نہیں گئی دوسری دفعہ نہیں گئی تیسری دفعہ نہیں گئی تو تین دفعہ پڑھی جا چکی۔ "بعض عزیز دیواروں کے پیچھے روتے تھے" مسیح موعود(-) کو آواز آ رہی تھی اس وجہ سے وہ پیچھے چھپ کے روتے تھے کہ ان کو صدمہ ہو کر مایوسی نہ ہو جائے۔ "تب اللہ تعالیٰ نے الہاماً مجھے یہ دعا سکھلائی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم' اللھم صل علی محمد و آل محمد پاک ہے وہ اللہ ہر برائی سے پاک ہے وبحمدہ لیکن پاک ہی نہیں تمام صفات سے بھی مرصع ہے' تمام صفات حسنہ سے بھی مرصع ہے تو اس جملے میں خدا تعالیٰ کا سب کچھ بیان ہو گیا۔اسی لئے آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ دو کلمات ہیں جو دیکھنے میں ہلکے' زبان پر ہلکے لیکن بہت وزنی ہیں۔ان کلمات کا بھی آپؐ نے ذکر فرمایا ہے۔باقی انشاء اللہ دو تین روایتیں رہتی ہیں وہ اگلے خطبے میں پیش کروں گا کیونکہ اب میں نے دیکھا ہے کہ وقت ہو چکا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 اپریل 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ-2-جون1999ء

12-50 a.m. نارویجین سروس۔
1-20 a.m. ہماری کائنات۔
1-40 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
2-45 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
3-10 a.m. تقریر۔ جماعت احمدیہ خدائی جماعت ہے جلسہ سالانہ عمرکوٹ۔
4-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن مجید کا صحیح تلفظ۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 7-4-89
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-15 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن مجید کا صحیح تلفظ۔
11-05 a.m. سواحیلی سروس۔
12-00 p.m. درس الحدیث سواحیلی زبان میں۔
12-20 p.m. ہماری کائنات۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. جرمن زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. تبرکات۔ تقریر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جلسہ سالانہ ربوہ 1968ء
6-05 p.m. بنگالی سروس۔خطبہ جمعہ۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ مقابلہ حفظ اشعار۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

10-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔
10-30 p.m. اردو کلاس
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 3۔ جون 1999ء

12-55 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
1-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔
1-25 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ ہنر
1-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
2-50 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
3-25 a.m. تقریر۔ ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ مقابلہ حفظ اشعار۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب
6-25 a.m. کینیڈین ہورائزنز۔
7-00 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ مقابلہ حفظ اشعار۔
11-25 a.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ 97-8-8
12-25 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل المائدہ۔
12-30 p.m. لقاء مع العرب۔
1-35 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. عربی زبان سیکھئے۔
5-50 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب 86-3-8
6-10 p.m. بنگالی سروس۔ الزامات کے جوابات احمدیت کے بارہ میں۔
6-50 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن مجید کا صحیح تلفظ۔
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔ بچوں کا مشاعرہ۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

د۔ معراجکے (ضلع سیالکوٹ) اور فرقان بٹالین میں جان کا نذرانہ دینے والے۔
ہ۔ 1953ء، 1974ء، 1984ء اور دیگر

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد اشرف صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم مختار احمد بٹ صاحب ایڈووکیٹ لاہور کے بہنوئی مکرم امتیاز باجوہ صاحب شوکت خانم ہسپتال میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم مرزا اسلم بیگ صاحب ابن مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب پتو کی ضلع قصور بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور کے آئی سی یو میں داخل ہیں۔

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ امتہ الحفیظ کی آنکھ کا شیخ زاہد ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مقابلہ مضمون نویسی

ششماہی

○ ششماہی دوم کے لئے مضمون کا عنوان "حضرت مسیح موعود کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر ہے۔ مضمون مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 31۔ جولائی 1999ء ہے۔ ناظمین اطفال زیادہ سے زیادہ اطفال سے مضامین لکھوا کر مرکز بھجوائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم بشارت اللہ صاحب دارالنصر غربی ربوہ کے چھوٹے بھائی رحمت اللہ صاحب عرف (کوکو) دارالنصر غربی الف مورخہ 13۔ مئی 99ء کو اچانک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 28 سال وفات پاگئے۔ اسی روز نماز مغرب کے بعد صدر صاحب محلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی بعد میں قبر تیار ہونے پر مولوی عبدالغفور صاحب نے دعا کروائی مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ جن کی عمریں 7۔ سال 4 سال اور چھوٹی بچی کی عمر 6 ماہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

اوقات میں محض احمدی ہونے کی وجہ سے جن احباب کی جان لے لی گئی ان کے بارے میں معلومات۔ یہ تمام کوائف / مضامین / معلومات فیکس نمبر 212398-04524 پر فیکس کر دی جائیں یا نظارت اشاعت ربوہ کے پتے پر بذریعہ ڈاک بھجوا دی جائیں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی ایٹمی سائنسدان

بھارت کے ایٹمی سائنسدان کو امریکی لیبارٹری سے نکال دیا گیا۔ اس کا تعلق بھارت کے ایٹمی پروگرام سے تھا۔ اسے لاس الاموس کی لیبارٹری سے نکالا گیا۔

عراق کی پاکستان بھارت کو نصیحت

عراق نے کہا ہے کہ امریکہ آگ بھڑکا رہا ہے۔ پاکستان اور بھارت اسکے جال میں نہ پھنسیں۔ دونوں ممالک کے ایٹمی تجربات کے بعد امریکہ ان کے عوام کے لئے جال پھیلا رہا ہے۔

پاک بھارت ایٹمی ہتھیار اور بی بی سی

بی بی سی کے مبصروں نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے پاس ایٹمی ہتھیار ایسے ہی ہیں جیسے کچی آبادی والوں کے پاس مرسیڈیز۔ یہ دونوں ملک ایٹمی میدان میں کتنا دوڑیں گے جس میں سوویت یونین جیسا ملک وفات پاگیا۔ اس دوڑ میں تو امریکہ کی سانس پھول گئی۔ تحفظ کے لئے کتنے بم ہونے چاہئیں اس سوال کا کسی کے پاس جواب نہیں۔

الجزائر کے صدر کی اپیل

الجزائر کے صدر عبدالعزیز نے مسلح انتہا پسندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی سرگرمیاں ختم کر کے واپس آجائیں۔ انہوں نے صدر منتخب ہونے کے بعد پہلی بار قوم سے خطاب کیا۔

بھارتی پنجاب میں بم دھماکے

بھارتی پنجاب میں دو ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان بم کا دھماکہ ہونے سے ریل کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ اس کے علاوہ تامل ناڈو پولیس نے چنائی (مدراس) اور دو دوسرے شہروں سے بم برآمد کر کے ناکارہ کر دیئے۔

سونیا گاندھی کا بیان

بھارتی کانگرس پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی نے بھارتی وزیر اعظم واجپائی کو کہا ہے کہ کشمیر میں علیحدگی پسندوں کو اٹھا کر باہر پھینک دیں۔ انہوں نے کشمیر میں مسلم عسکریت پسندوں کے خلاف فوجی کارروائی کی حمایت کی۔

برطانیہ 50۔ ہزار فوجی بھیجے گا

برطانیہ نے 50۔ ہزار فوجی کوسوو بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ نیٹو طیاروں نے بمباری جاری رکھی۔ کوسوو لبریشن آرمی نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یوگوسلاویہ کے 10۔ فوجی ہلاک کر دیئے۔

شام کا امریکہ سے مطالبہ

شام نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں امن کے عمل کو آگے بڑھائے۔ اسرائیل کے نئے وزیر اعظم کے بعد امن کا عمل دوبارہ شروع ہونا چاہئے۔

امریکہ کی چین سے بچنے کی منصوبہ بندی

امریکہ نے سٹار وارڈیفنس نظام تیار کر لیا ہے۔ اس کے تحت امریکہ نے چینی ایٹمی حملہ سے بچاؤ کے لئے منصوبہ بندی کر لی ہے۔ چین کی جانب سے امریکہ کے متعدد ایٹمی راز چوری ہو جانے کے بعد امریکہ کو شدید تشویش لاحق تھی کہ کہیں اس کے راز اس کے ہی خلاف استعمال نہ ہوں۔ امریکہ مغربی یورپ کو مشرق وسطیٰ کے جارح ملکوں کے میزائیلوں سے بھی بچانے کے لئے اقدامات کرنا چاہتا ہے۔ تائیوان کو بھی چین کے ممکنہ حملوں سے بچانے کے لئے اقدامات کرے گا۔ اس سلسلے میں جلد قانون پاس کیا جائے گا۔ امریکی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ چین نے ایٹمی راز چوری کرنے کے بعد جو ہتھیار بنائے ہیں وہ انہیں ایران پاکستان اور شمالی کوریا جیسے ممالک کو فراہم کر سکتا ہے۔

سلواکیہ کے نئے صدر

مسٹر ریڈولف چسٹر سلواکیہ کے نئے صدر منتخب ہو گئے۔ سابق کمیونسٹ اور حال کے مغرب نواز رہنما نے 3ء57 فیصد ووٹوں سے برتری حاصل کی۔

کسووو کے بحران سے معیشت تباہ

کسووو کے بحران سے کئی ممالک کی معیشت تباہ ہو گئی ہے۔ البانیہ جس پر پناہ گزینوں کا سب سے زیادہ دباؤ ہے اسے مہاجرین کی امداد کے لئے عوامی اخراجات میں 70 فیصد کمی کرنا پڑی ہے۔ اس کے علاوہ بوسنیا، مقدونیہ، کروشیا اور بلغاریہ کی مجموعی ملکی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ مقدونیہ کی معیشت کو بھی پناہ گزینوں کی آمد سے سخت دھچکا لگا ہے۔

بھارت عراق کی مدد میں

بھارت عراقی تیل کی صنعت کو بحال کرنے کے لئے اہم کردار ادا کرے گا۔ عراق کی وزارت تیل کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے دو بڑی فرموں کو نامزد کر دیا گیا ہے۔ بھارتی حکومت نے بتایا ہے کہ وہ عراق کی مدد کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی پابندیوں کی خلاف ورزی نہیں کرے گی۔

ضروری اعلان

جو قارئین ہاکر کے ذریعہ اخبار الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ بل ماہ مئی 1999ء مبلغ 66.50 روپے بنتا ہے۔

براہ کرام جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر)

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں منفرد نام
خان نیم پلیٹس
ہر قسم کی سکرین پرنٹنگ کے لیے ہم سے رجوع کریں
لاہور۔ فون: 844862-5150862

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 31- مئی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
یکم- جون- غروب آفتاب- 7-12
2- جون- طلوع فجر- 3-22
2- جون- طلوع آفتاب 5-01

سماہنی سیکٹر پر بھارت کی گولہ باری

بھارتی فوج نے سماہنی سیکٹر پر بھی گولہ باری شروع کردی ہے- اس سے 15 شہری شہید ہو گئے- سماہنی بھمبر اور سماہنی میرپور سڑکیں بند کر دی گئیں- شہریوں نے علاقے سے نقل مکانی شروع کردی- گجرات کے قریب بین الاقوامی سرحد پر بھی بھارتی فائرنگ سے درجنوں مویشی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے شہریوں نے بھاگ کر جانیں بچائیں- یہ فائرنگ تین گھنٹہ جاری رہی- زخمیوں کو کھاریاں ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے-

کارگل پر بھارت کا بڑا فضائی حملہ

کارگل سیکٹر پر بھارت نے بڑا فضائی حملہ کیا- اس محاذ پر مجاہدین کی بھارتی فوج سے دست بدست جنگ ہوئی- حملے میں نیپام اور کلسٹر بموں کے استعمال کا دعویٰ کیا گیا ہے- میجر سمیت متعدد بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے-

دوسو کلومیٹر علاقے پر قبضے کا دعویٰ

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے 200 سو کلومیٹر پر قبضہ کر رکھا ہے- مجاہدین کی پوزیشنیں مستحکم ہیں- میزائیلوں کے خوف سے بھارتی طیارے بلندی سے ہی بم گرا رہے ہیں بھارت کی طرف سے بھی ایک چوکی پر قبضے کا دعویٰ کیا گیا ہے-

دراس میں بھارتی کیمپ تباہ

کارگل سیکٹر میں کنٹرول لائن کے پار واقع بھارت کا دراس کیمپ پاک فوج کے توپخانے کی گولہ باری کی زد میں آکر تباہ ہو گیا- کارگل دراس بٹالک سیکٹر میں پاکستان اور بھارت کی فوجوں کے درمیان گولہ باری کا تبادلہ جاری ہے- ہزاروں فوجی لاکر بھارت مصیبت میں پڑ گیا بھارتی ائروائس مارشل نے اعتراف کیا ہے کہ چوکیوں اور مجاہدین کے ٹھکانوں پر فضائی حملے ممکن نہیں رہے-

پائلٹ کو قتل کیا گیا

بھارت نے الزام عائد کیا ہے کہ اس کے پائلٹ سکواڈرن لیڈر آہوجہ کو پاکستان نے گرفتاری کے بعد قتل کیا ہے- پاکستان نے اس الزام کو رد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ زندہ قیدی زیادہ اہم ہوتا ہے-

کنٹرول لائن کھول دی جائے

بینظیر بھٹو نے تجویز پیش کی ہے کہ کنٹرول لائن کھول کر کشمیریوں کو آزادانہ ملنے کی اجازت ہونی چاہئے- اسرائیل اور فلسطین کی صورت حال مسئلہ کشمیر کے لئے ماڈل کی حیثیت رکھتی ہے- اقوام متحدہ اور امریکہ مسئلے کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کریں- تاہم انہوں نے کہا کہ میں نہیں سمجھتی کہ بھارت اس کا مثبت جواب دے گا- دونوں ملک مشرق وسطی کے مسائل سے سبق حاصل کریں- ایک اخبار نے خبر دی ہے کہ بینظیر نے سابق اسرائیلی وزیر اعظم سے بھی ملاقات کرنے کا ذکر کیا ہے-

افتخار گیلانی کی سربراہی

بینظیر بھٹو نے اپنی پارٹی کے معاملات چلانے کے لئے افتخار گیلانی کی سربراہی میں کونسل قائم کر دی ہے- مرکزی کوارڈی نیشن کونسل میں امین فہیم' احمد مختار' خورشید شاہ اور اعتزاز احسن شامل ہیں- سید افتخار گیلانی نے کہا کہ مارچ 2000ء تک یہ حکومت قائم رہی تو فیڈریشن کو بچانا مشکل ہو گا- واضح رہے کہ مارچ 2000ء میں سینٹ کے الیکشن ہوں گے- اس وقت سینٹ میں حکومت کو اکثریت حاصل نہیں ہے-

متحدہ کا شفیق کالیا ہلاک

متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کا سرگرم دہشت گرد شفیق کالیا پولیس کی حراست میں ہلاک ہو گیا- ایس ایس پی کے حکم پر موت کے ذمہ دار چار پولیس اہلکار گرفتار کر لئے گئے-

طیارے گرانے پر معذرت نہیں

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ ہم طیارے گرانے پر معذرت نہیں کریں گے- جھڑپوں کا دائرہ وسیع ہونے کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے-

گجرال کی نواز شریف سے گفتگو

سابق بھارتی وزیر اعظم آئی کے گجرال نے وزیر اعظم نواز شریف اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان سے فون پر بات چیت کی-

بھارتی پائلٹ کی لاش

حکومت پاکستان نے بھارتی پائلٹ آہوجہ کی لاش بھارت کے حوالے کردی ہے- اور کہا ہے کہ گرفتار پائلٹ ناچی کٹیا سے جنگی قوانین کے مطابق بہترین سلوک کیا جا رہا ہے-

پولیس مقابلہ

چیچہ وطنی میں پولیس مقابلہ میں کار چھین کر بھاگنے والے دو ڈاکو ہلاک کردیئے گئے- انہوں نے ہڑپہ کے قریب ملتان کے ڈاکٹر ریاض سے کار چھینی-

بجلی اور گیس پر سیلز ٹیکس

مجوزہ بجٹ میں بجلی اور گیس پر سیلز ٹیکس عائد کرنے کا حتمی فیصلہ اگلے ہفتے ہو گا سروسز کا شعبہ ملکی پیداوار کا 51 فیصد ہے اور ٹیکس سے مستثنیٰ ہے-

بھارت کا اعتراف

بھارت نے کارگل سیکٹر میں مجاہدین کے خلاف شکست کا اعتراف کر لیا ہے- طیارے اور ہیلی کاپٹر مجاہدین کو نشانہ بنانے میں ناکام رہے ہیں گن شپ ہیلی کاپٹر نیچی پروازیں کریں تو مجاہدین کے حملوں کا خدشہ ہے- ایجنسیاں مجاہدین کا پتہ چلانے میں ناکام رہی ہیں-

کھیلوں کی خبریں

برطانیہ آؤٹ ہو گیا

ساتویں کرکٹ ون ڈے ورلڈ کپ میں میزبان ملک برطانیہ ٹورنامنٹ کے پہلے مرحلے میں ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا ہے- بھارت نے انگلینڈ کو آسانی سے ہرا دیا- گروپ اے میں جنوبی افریقہ بھارت اور زمبابوے سپر سکسز میں پہنچ گئے ہیں-

ایک بڑا اپ سیٹ

زمبابوے کے ہاتھوں جنوبی افریقہ کی شکست ورلڈ کپ کا بڑا اپ سیٹ ہے- تاہم زمبابوے نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے- زمبابوے نے پہلی بار انٹرنیشنل میچ میں جنوبی افریقہ کو ہرایا ہے- فتح پر زمبابوے کے کھلاڑی خوشی سے پاگل ہو گئے- زمبابوے کے کپتان ایلیسٹر کیمبل نے کہا ہے کہ ہم جانتے تھے کہ ہمارے پاس کھونے کے لئے کچھ نہیں-

بنگلہ دیش میں پاکستان

بنگلہ دیش کے عوام نے وسیم اکرم اور شعیب کو غوری اور شاہین قرار دے دیا- دونوں باؤلروں نے بنگالیوں کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے-

آپ کی جملہ ہومیوپیتھک ضروریات پورا کرنے والا ادارہ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

جنرل سٹور برائے فروخت
بہترین حالت میں چلتا ہوا جنرل سٹور فروخت کے لئے دستیاب ہے- خواہشمند حضرات فوری رابطہ کریں-
وقار جنرل سٹور- محسن مارکیٹ
فون 212868 - اقصیٰ روڈ ربوہ

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
ریلوے روڈ گلی نمبر 1
نزد ناصر بلاک
پتوکی
جیولرز اینڈ بوتیک
کلاتھ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-3171
04524-510

بروکریج ہاؤس / ڈالر چینج
سٹاک ایکسچینج شیئرز کی ٹریڈنگ بذریعہ کمپیوٹر لائن کی جاتی ہے- ریٹ ہمہ وقت سکرین پر دیکھے جاسکتے ہیں- فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
☎ 44339 - 730288
موبائل 0300-661524

ہمارے ہاں جستی روم کولر- کوکنگ رینج- ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں- نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے-
الفضل الیکٹرونکس
آفس فون
5114822
5118096
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

INSTITUTE OF COMPUTER & COMMERCE
* Offers Latest Long/Short Diploma Courses. (On Pentium)
* Morning & Evening Classes (7 to 2 a.m. & 4 to 10 p.m.)
* PAF & Foreign Qualified Staff (Male and Female)
* Hardware Classes are being started From 10th June 1999.
* Complete Air Conditioned LAB.
* System Developers & Hardware Expert.
Railway Road Darul Rehmat Sharqi-A, Rabwah (Ph:343)

اپنی رقم کا صحیح نعم البدل پلاٹ یا مکان کی صورت میں پایئے- رابطہ کیلئے
کہکشاں پراپرٹی سنٹر
نزد جلسہ گاہ جدید ربوہ
فون 211842

DOCTORS ! ڈاکٹرز
700 کیوریٹو میڈیسنز
700 Curative Medicines
ہومیوپیتھ' ایلوپیتھ اور یونانی معالجین کی انتہائی پسند Craze ہے کیوں؟ کسی بھی شدید بیماری کے نام کے فوری اثر کیوریٹو کیپسولز (200) Curative Capsules یا کسی بھی پرانی مرض کے نام کی 1000,200 دس ہزار اور لاکھ طاقت کی چار خوراکی کیور Cure کا فری سیمپل کوالیفائیڈ حضرات طلب فرمائیں اور پھر نتیجہ آپ خود دیکھیں اور ہمیں لکھیں- خادمان خلق
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون رہائش 771,419 کلینک 211283
فیکس (04524) 212299